www.KitaboSunnat.com

۶- چار رکعت نوافل کی آخری دو رکعت میں فاتحہ کے ساتھ سورتیں ملانے کا حکم؟

چار رکعت نوافل اور سنن کی صورت میں پچھلی دو رکعتوں میں سورہ فاتحہ کے علاوہ بھی سورتوں کی قراءت کا جواز ہے۔ چنانچہ صحیحین میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے

يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ

یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہلے چار رکعت پڑھتے ان کی کیفیت کے متعلق پوچھو کہ کتنی اچھی اور کتنی لمبی ہوتی تھیں پھر اسی کیفیت کے ساتھ چار رکعات مزید پڑھتے۔ ظاہر ہے چار رکعات لمبی تب ہی ہوں گی جب فاتحہ کے ساتھ مزید سورتوں کو ملایا جائے۔

۷- تسبیح کس ہاتھ پر اور کہاں سے ابتدا ہو؟

تسبیح صرف داہنے ہاتھ پر پڑھنی چاہیے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے۔

رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُ التَّسْبِيحَ قَالَ ابْنُ قُدَامَةَ بِيَمِينِهِ (سنن ابو داؤد: باب التسبیح بالحصیٰ)

یعنی میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ تسبیح کی گرہ لگاتے تھے راوی حدیث ابن قدامہ نے کہا کہ داہنے ہاتھ پر لگاتے تھے۔

نیز حدیث كَانَ يُحِبُّ التَّيَمُّنَ کے پیش نظر آغاز چھوٹی انگلی سے ہونا چاہیے (واللہ اعلم)

۸- قنوتِ وتر میں ہاتھ اٹھانے کا مسئلہ؟

بعض سلف قنوت وتر میں ہاتھ اٹھاتے تھے (مصنف ابن ابی شیبہؒ و قیام اللیل للمروزیؒ) اور بعض علماء قنوت نازلہ پر قیاس کرتے ہوئے بھی رفع الایدی کے قائل ہیں۔ کیونکہ قنوت نازلہ میں ہاتھ اٹھانا مرفوعاً صحیح مسلم وغیرہ میں ثابت ہے تاہم وتر میں مرفوعاً ہاتھ اٹھانا ثابت نہیں لہذا راجح عدم رفع ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ